گیت

راہِ حق پر چلنا سیکھو
بہتر انساں بننا سیکھو
چاند تمھیں بھی مل جائے گا
ہر تارا تم تک آئے گا
اپنے پروں سے اُڑنا سیکھو
راہِ حق پر چلنا سیکھو
مڑنا تمہارا کام نہیں ہے
رکنے پر انعام نہیں ہے
بس آگے تم بڑھنا سیکھو
راہِ حق پر چلنا سیکھو
علم سے حاصل ہوگی عزت
پھیلے گی ہر جانب شہرت
محنت سے تم پڑھنا سیکھو
راہِ حق پر چلنا سیکھو
کام وطن کے جو آئے گا
امر وہ انساں ہو جائے گا
اپنے وطن پر مرنا سیکھو
راہِ حق پر چلنا سیکھو
ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی
کوئی نہیں ہے قوم پرائی
سب سے محبت کرنا سیکھو
راہِ حق پر چلنا سیکھو

نفیس وارثی
محلّہ ڈیہہ پور، کھیری ٹاؤن، ضلع کھیری (یوپی)

عزمِ نو

قدم سوئے منزل بڑھاتے چلو
محبت کا نغمہ سناتے چلو

دِلوں سے کدورت مٹاتے چلو
ہر اک گام شمعیں جلاتے چلو

ہے دیش اپنا، ہیں سب اپنے بھائی
سبھوں کو گلے سے لگاتے چلو

مٹادو دلوں سے ہر اک دشمنی
عدو کو گلے سے لگاتے چلو

جو غفلت میں سوئے ہیں اہل وطن
انھیں خواب سے تم جگاتے چلو

ذرا خواب سے تم بھی احمؔد اُٹھو
پیام اپنا سب کو سناتے چلو

سمیع احمد صدیقی
I-92، رمیشور پور روڈ، ٹیا برج، کولکاتہ